# دفتر افسر اعلی تعلقات عامہ

## جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

## شعبہ سماجیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پانچواں بکرم نندا یادگاری خطبہ منعقد کیا

New Delhi, February 6, 2026

شعبہ سماجیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مورخہ چار فروری دو ہزار چھبیس کو صبح گیارہ بجے ایف ٹی کے۔سی آئی ٹی آڈیٹوریم ،جامعہ ملیہ اسلامیہ میں پانچواں بکرم نندا یادگاری خطبہ منعقد کیا۔ یہ یادگاری خطبہ ممتاز اسکالر، متاثر کن استاد اور جامعہ کمیونٹی کے باوقار رکن مرحوم پروفیسر بکرم نندا کی یاد میں منعقد کیا گیا تھا جن کی فکری وراثت طلبہ اور اسکالرس کی یکساں طور پر رہنمائی کرتی رہی ہے۔

پروگرام کا انعقاد عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف (سرپرست اعلی) پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی (سرپرست) مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروفیسر زبیر مینائی، ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز کی سرپرستی میں ہوا۔ پروگرام میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے فیکلٹی اراکین، رسرچ اسکالرس اور طلبہ نیز یونیورسٹی کے باہر کے شرکا انتہائی جوش وخروش کے ساتھ شریک ہوئے۔

انڈین کونسل آف سوسل سائنس رسرچ (آئی سی ایس ایس آر) کے ممبر سکریٹری اور سابق چیئر پرسن ،سینٹر فار انگلش اسٹڈیز، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی پروفیسر دھننجے سنگھ نے 'پائے دار ترقی کے لیے پائے دار تحقیق' کے موضوع پر کلیدی خطبہ دیا۔ اپنی تقریر میں پروفیسر سنگھ نے معاصر ماحولیاتی تشویشات پر جامع اور تنقیدی نقطہ نظر سے اظہار خیال کیا اور ماحولیاتی بحران سے نمٹنے میں سوشل سائنس کی مرکزیت کو نشان زد کیا۔ انہوں نے دیہات اور پسماندہ طبقات کے ساتھ رابطے کو مضبوط و مستحکم کرنے ، ہندوستانی علوم نظام کو شامل کرنے اور اس بات کو یقینی بنانا کہ پائے داری کی بحث ہندوستان میں سماجی انصاف اور صنفی مساوات کے مسائل پر مبنی رہے، کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے آئی سی ایس ایس آر کے مختلف اقدامات، خاص طور پر طلبہ اور نئے محققین کو مختصر مدتی تحقیق پروجیکٹ کے لیے درخواست دینے کے لیے رغبت دلانا جس سے کہ سماجی لحاظ سے متعلقہ، شمولیتی اور پالیسی پر مبنی مضبوط تحقیقی فضا کا فروغ ہوسکے، پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ پروفیسر سنگھ نے ہندوستانی تناظر میں پائے دار ترقی اہداف کے ساتھ علمی معاملہ، اخلاقی تحقیقی عمل اور بین علومی اپروچ کی ضرورت پر زور دیا۔

صدر شعبہ پروفیسر عذرا عابدی کی خیر مقدمی تقریر اور تعارف سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ انہوں نے مندوبین اور شرکا کا

استقبال کیا۔ پروفیسر عابدی نے مرحوم پروفیسر بکرم نندا کی علمی وراثت پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک فرض شناس استاد، فکری لحاظ سے فراخ دل اسکالر اور مینٹر تھے جو طلبہ کی سربراہی والے علمی اقدامات میں یقین رکھتے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ بکرم نندا یادگاری خطبہ سریز ان کی تنقیدی تلاش وجستجو کے وژن، بین علومیت اور نئے اسکالر کی صیقل گری کو خراج عقیدت ہے۔

عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف نے اپنی صدارتی تقریر میں ہندوستان کی ثروت مند تہذیبی وثقافتی روایات اور عمل کا ذکر کیا جو فطرت اور ماحولیاتی ذمہ داریوں پر زور دیتی ہے۔ انہوں نے پائے دار ترقی اہداف کے چوکھٹے میں ان روایات کو رکھتے ہوئے آج کے ہندوستانی معاشرے میں ان کی عصری معنویت واہمیت کو اجاگر کیا۔ پروفیسر آصف نے ماحولیاتی مسائل کے تئیں بیدار شہریوں کے فروغ اور پائے دار اور سماجی لحاظ سے ذمہ دار علوم نظام کو آگے بڑھانے میں جامعات کے رول پر زور دیا۔

پروگرام کے مہمان اعزازی پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنی گفتگو میں اختراعی علمی اقدامات، تحقیق اور پالیسی کے توسط سے ایس ڈی جیز کو فروغ دینے کی اہم ضرورت اجاگر کی۔ انہوں نے زور دے کر کہا اعلی تعلیم و آموزش کے اداروں کو پائے دار ترقی اور سوجھ بوجھ پر مبنی پالیسی سازی کے لیے مستقبل کی ہدایات کو سمت دینے میں فعال کردار ادا کرنا چاہیے۔

پروفیسر زبیر مینائی، ڈین، فیکلٹی آف سوشل سائنسز نے اختتامی گفتگو کی جس میں انہوں نے مرحوم پروفیسر بکرم نندا کو بطور استاد عزت اور پیار سے یاد کیا اور تدریس وتحقیق کے تئیں ان کے غیر متزلزل عہد کی تعریف کی۔ پروفیسر مینائی نے پائے دار ترقی اور ماحولیاتی لحاظ سے ذمہ دار معاشرے کی تشکیل کے لیے شعبہ اور یونیورسٹی کے لیے آگے بڑھنے کے ممکنہ طریقوں کا بھی خاکہ پیش کیا۔

پروگرام کی ایک خاص بات چوتھے بکرم نندا میموریل لیکچر جس میں پروفیسر ارا بھاسکر (سابق پروفیسر، جے این یو) نے 'پاپولر کلچر اینڈ انڈین بالی ووڈ سنیما' کے موضوع پر خطبہ دیا تھا، پر مبنی مونوگراف کا عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے دست مبارک سے اجرا تھا۔ یہ مونوگراف اہم علمی تعاون کی نمائندگی کرتا ہے اور میموریل لیکچر سیریز کے تسلسل اور علمی لحاظ سے اس کی گہرائی وگیرائی کا مظہر ہے۔

میموریل لیکچر کے بعد 'انتھروپولوجی اینڈ انتھروپوسین' کے مرکزی خیال پر شعبے کے سالانہ تعلیمی پروگرام 'کاروان فکر' دو ہزار چھبیس کے حصے کے طور پر طلبہ کا ایک دن کا سمینار منعقد کیا گیا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، دہلی یونیورسٹی، کلکتہ یونیورسٹی اور امبیڈکر یونیورسٹی کے طلبہ اور ریسرچ اسکالروں نے تحقیقی مقالے پیش کیے اور سمینار کو فعال بین علومی علمی تبادلے کا پلیٹ فارم بنادیا۔

پروگرام کے اخیر میں صدر شعبہ سماجیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مقالہ نگاروں کو شرکت کی اسناد تقسیم کیں۔ جناب مارٹن

کاموڈانگ، فیکلٹی اینڈ اسٹوڈینٹس، مشیر، شعبہ سماجیات نے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے مندوبین، مقررین، شرکا اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔

پانچواں بکرم نندا یادگاری خطبہ، پروفیسر بکرم کی پائے دار وراثت کی حقیقی روح سے مکمل طور پر ہم آہنگ، معیاری تنقیدی کارنامہ، پائے داری اور طلبہ مرکوز تعلیمی مصروفیت کے تئیں شعبہ سماجیات کے عہد کا اعادہ کرتا ہے۔

**پروفیسر صائمہ سعید**
افسر اعلی، تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ